صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (قوانین کا اطلاق) ۱۹۷۶ء

خیبر پختونخوا ضابطہ نمبرII، ۱۹۷۶ء

مشتملات

دیباچہ۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، وُسعت اور نفاذ۔

۲. تعریف۔

۳. خاص قوانین کا چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ علاقہ جات میں اطلاق۔

۴. محصولات وغیرہ کی وصولی کی تاریخ۔

۵. اختیارات استعمال کرنے کا مجاز۔

۶. تخمینہ، لگان اور محصولات کی وصولی۔

۷. خاص قوانین کے نفاذ پر بندش۔

جدول

صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (قوانین کا اطلاق) ۱۹۷۶ء

خیبر پختونخوا ضابطہ نمبر II، ۱۹۷۶ء

[۱۹ اپریل، ۱۹۷۶ء]

ایک

ضابطہ

یہ ضابطہ صوبائی زیرِ انتظام چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے قبائلی علاقہ جات میں خاص قوانین کا اطلاق کرتا ہے۔

دیباچہ۔ اس ضابطہ کے تحت صوبائی زیرِ انتظام چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے قبائلی علاقہ جات میں خاص قوانین کا اطلاق کرتا ہے۔

اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کا شق ۲۴۷(۴) مہیا کرتا ہے کہ صوبے کا گورنر صدر کے منظوری کے بعد صوبائی اسمبلی کے قانونی اختیار کے اندر کسی بھی معاملے

تب اسی لئے مذکورہ اختیارات کے استعمال کیلئے خیبر پختونخوا کے گورنر صدر پاکستان کی منظوری کے ساتھ درج ذیل قانون بناتا ہے۔

مختصر عنوان، وُسعت اور نفاذ۔ ۱. (۱) اس ضابطہ کو ضابطہ صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات (قوانین کا اطلاق)، ۱۹۷۶ء کہا جاتا ہے۔

(۲) اس ضابطہ کی وُسعت صوبائی زیرِ انتظام چترال، دیر، سوات، کالام اور مالاکنڈ کے قبائلی علاقہ جات تک ہے۔

(۳) یہ ضابطہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔

تعریف۔ ۲. جب تک متن میں کوئی اور ضرورت نہ ہو تو اس ضابطہ میں مندرجہ ذیل کلمات بالترتیب کا مطلب وہی ہو گا جس کیلئے وہ ہیں، جیسے کہ ــــ

(اَ) "حکومت" کا مطلب حکومت خیبر پختونخوا؛ اور

(ب) "جدول" کا مطلب اس ضابطہ کا جدول۔

خاص قوانین کا چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ علاقہ جات میں اطلاق۔ ۳. جدول کے خانہ ۲ میں مذکور قوانین جو کہ خیبر پختونخوا میں نافذ شدہ ہیں ان قوانین کے نفاذ کے بعد قوانین کے خانہ ۳ میں درج کر کے اور جہاں تک تمام ضوابط، مراسلات اور احکامات بنے ہوئے یا اس کے اندر جاری کئے گئے، کا اطلاق چترال، دیر، کالام، سوات اور مالاکنڈ کے صوبائی زیرِ انتظام قبائلی علاقہ جات میں اس کا اطلاق ہو گا۔

۴۔ تمام محصولات، اُجرتیں، راہ داری محصولات یا اضافی محصولات نافذ شدہ کسی بھی قانون ضابطے مراسلے کے تحت قابلِ وصولی ہو تو اس ضابطہ کے نفاذ کے بعد یہ محصولات لازم اور قابلِ وصولی ہوگی، اور جہاں تک یہ محصولات، اُجرتیں، راہ داری محصولات یا اضافی محصولات مکمل مالی سال کے متعلق ہوگی تو یہ محصولات مالی سال ۷۶-۱۹۷۵ء میں اس کی تناسبی کٹوتی کے ساتھ جمع کی جائے گی۔ محصولات وغیرہ کی وصولی کی تاریخ۔

۵۔ جہاں تک کسی بھی قانون، ضابطے، مراسلے یا حکم کے تحت کوئی بھی اختیار، کام یا فرض کی ادائیگی کوئی بھی شخص یا حاکم استعمال کرے گا تو وہی اختیار، کام یا فرض وہی شخص جو کہ دفتری گزٹ میں مراسلے کے تحت تعینات شدہ شخص یا حاکم حکومت کی طرف سے تعینات شدہ ہے، استعمال کرے گا۔ اختیارات استعمال کرنے کا مجاز۔

۶۔ جہاں نافذ شدہ کسی بھی قانون ضابطے، مراسلے یا حکم میں تخمینے، لگان اور محصولات، اُجرتین، راہ داری، محصولات یا اضافی محصولات کی وصولی کیلئے جو طریقہ بیان کیا گیا ہو، تو یہ محصول، اُجرت، راہ داری اُجرت یا اضافی محصول کا تخمینہ، لگان اور وصولی اس طریقے سے کی جائے گی جو کہ حکومت نے دفتری گزٹ میں مراسلے کے ذریعہ دیا ہے۔ تخمینہ، لگان اور محصولات کی وصولی۔

۷۔ (۱) اس ضابطہ کے نفاذ سے پہلے اگر ان علاقہ جات میں کوئی قانون آلہ، رسم یا رواج کسی بھی قانون کے تحت نافذ العمل تھا تو اس ضابطہ کے تحت ایسا قانون آلہ رسم یا رواج ان علاقوں میں ختم تصور ہوگا۔ خاص قوانین کے نفاذ پر بندش۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کا اثر مندرجہ ذیل شرائط پر نہیں ہوگا۔

(اَ) کسی قانون آلہ رسم و رواج کے پچھلے نفاذ پر؛ یا

(ب) اس ضابطہ کے نفاذ سے پہلے کسی بھی محصول اُجرت اضافی محصول یا راہ داری محصول جو کہ اس قانون آلہ رسم یا رواج کے تحت قابلِ وصولی ہو کر وصول کی گئی ہو اور یہ محصول اُجرت اضافی محصول یا راہ داری محصول ذیلی دفعہ (۱) کے نفاذ سے پہلے قابلِ وصولی ہو؛ یا

(ج) ان قوانین آلہ رسم و رواج کے تحت قابلِ سزا جرم میں کوئی تاوان قُرقی یا سزا دی گئی ہو؛ یا

(د) کوئی بھی تفتیش، کاروائی یا تدارک اس تاوان قرقی یا سزا میں ہوئی ہو اور یہ تفتیش کاروائی یا تدارک داخل کی گئی ہو یا جاری یا نافذ ہو اور کوئی بھی یہ تاوان قُرقی کی سزا دی گئی ہو اگر ذیلی دفعہ (۱) کا نفاذ نہ ہُوا ہو۔

جدول

(شق نمبر ۳ دیکھیے)

سلسلہ وار	قوانین	تبدیلی
۱	۲	۳
۱.	ضابطہ حلف ۱۸۷۳ء (۱۸۷۳ء کا ضابطہ نمبر X)	
۲.	ضابطہ بجلی ۱۹۱۰ء (۱۹۱۰ء کا ضابطہ نمبر IX)	
۳.	ضابطہ صوبائی دیوالیہ پن (۱۹۲۰ء کا ضابطہ نمبر V)	
۴.	ضابطہ جانشینی ۱۹۲۵ء (۱۹۲۵ء کا ضابطہ نمبر XXXIX)	
۵.	ضابطہ فروختگی سامان ۱۹۳۰ء (۱۹۳۰ء کا ضابطہ نمبر III)	دفعہ ۱ میں، ذیلی دفعہ (۳) کیلئے، ذیل متبادل ہو گا: "(۳) یہ فوری طور عمل میں آئے گا۔"
۶.	ضابطہ شراکت داری، ۱۹۳۲ء (۱۹۳۲ء کا ضابطہ نمبر IX)	دفعہ ۱ میں، ذیلی دفعہ (۳) کیلئے، ذیل متبادل ہو گا: "(۳) یہ فوری طور عمل میں آئے گا۔"
۷.	مغربی پاکستان کا جدرین کاری فرمان ۱۹۵۸ء (۱۹۵۸ء کا ضابطہ نمبر XXVII)	
۸.	مغربی پاکستان کا انسداد عصمت فروشی فرمان ۱۹۶۱ء (۱۹۶۱ء کا فرمان نمبر II)	
۹.	مغربی پاکستان کا ضابطہ اور لاؤڈ سپیکر اور صوتی آلات کی روک تھام کا فرمان ۱۹۶۳ء (۱۹۶۳ء کا فرمان نمبر II)	ماسوائے دفعہ ۸ کے۔
۱۰.	مغربی پاکستان کے خود مختاری اداروں کی غیر منقولہ جائیداد (قابضین سے واہ گزاری) کا فرمان، ۱۹۶۵ء (۱۹۶۵ء کا فرمان نمبر XXVII)	ماسوائے جدول کے اُن شرائط کے جو ایسے قوانین میں ترامیم کے متعلق ہو جو مذکورہ علاقوں میں نافذ نہیں ہوتے ہیں۔
۱۱.	مغربی پاکستان حکومتی زمین اور عمارات (قبضہ کی وصولی) کا فرمان ۱۹۶۶ء (۱۹۶۶ء کا فرمان نمبر IX)	
۱۲.	مغربی پاکستان کا موٹر گاڑیوں کا ترمیمی فرمان ۱۹۷۰ء (۱۹۷۰ء کا فرمان نمبر IX)	

۱	۲	۳
۱۳.	مغربی پاکستان کا موٹر گاڑیوں (ترمیم) کا ترمیمی فرمان ۱۹۷۰ء (۱۹۷۰ء کا فرمان نمبرXVI)	
۱۴.	قوانین کے اصلاحات کا فرمان ۱۹۷۲ء (۱۹۷۲ء کا فرمان نمبر XII)	
۱۵.	ضابطہ خیبر پختونخوا سرحد ترقیاتی ادارہ ۱۹۷۲ء (خیبر پختونخوا مجریہ ۱۹۷۳ء کا ضابطہ نمبرII)	